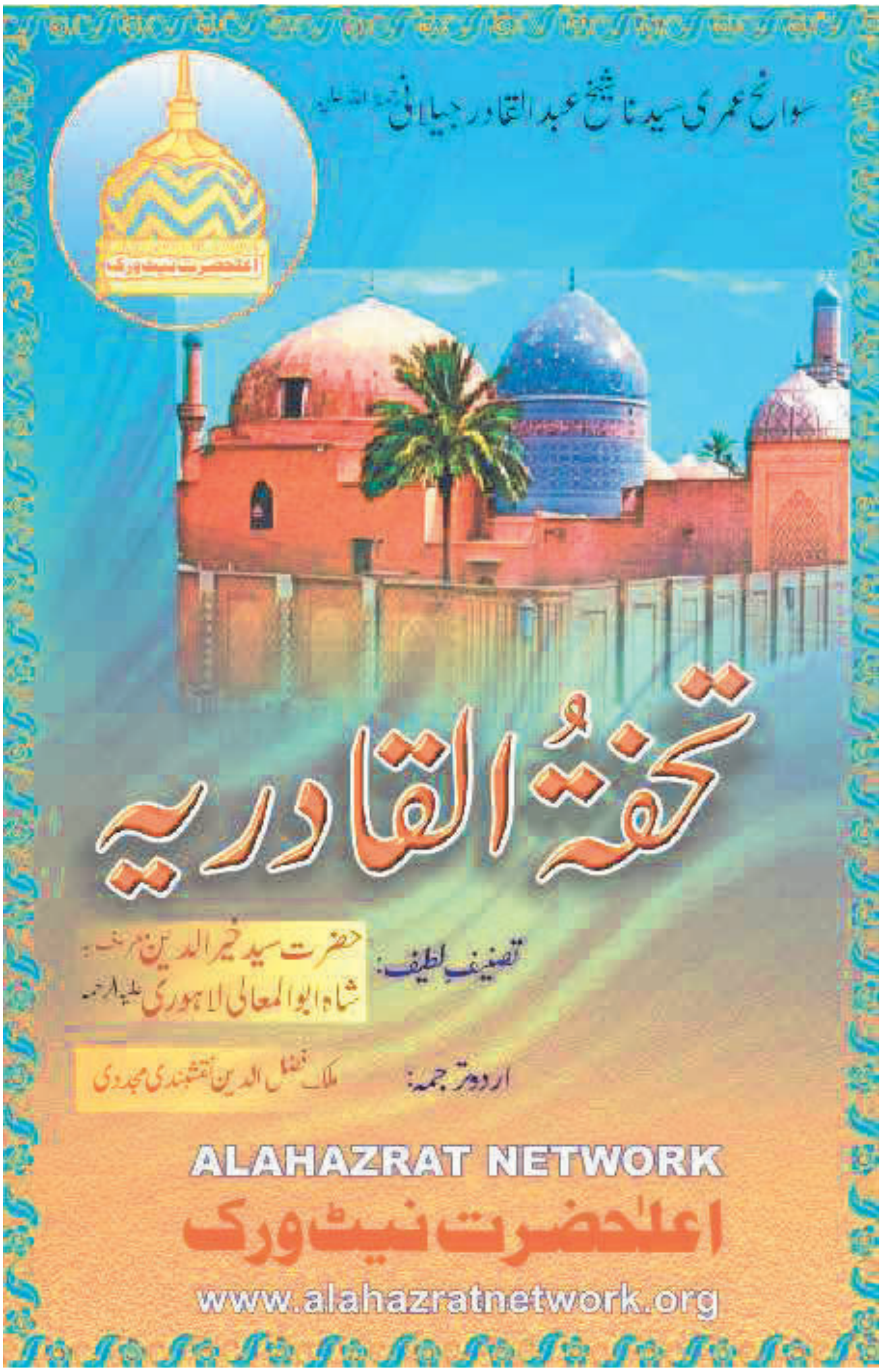

سوانح عمری سیدنا شیخ عبد القادر جیلانی رحمۃ اللہ علیہ
تحفۃ القادریہ
تصنیفِ لطیف:
حضرت سید خیر الدین معروف بہ
شاہ ابو المعالی لاہوری علیہ الرحمہ
اردو ترجمہ:
ملک فضل الدین نقشبندی مجددی
ALAHAZRAT NETWORK
اعلیٰحضرت نیٹ ورک
www.alahazratnetwork.org

سوانح عمری

سیدنا شیخ عبد القادر جیلانی رحمۃ اللہ علیہ

تحفۃ القادریہ

تصنیف لطیف

حضرت سید خیر الدین معروف بہ شاہ ابو المعالی لاہوری

اردو ترجمہ

ملک فضل الدین نقشبندی مجددی

فنی تدوین

محمد عالم مختار حق

قادری رضوی کتب خانہ ۔ گنج بخش روڈ ۔ لاہور

تک میں نے اس کو مدائن کی ویران جگہوں کی مباح چیزوں کے کھانے پر مجبور کیا یعنی جو چیزیں جنگلوں میں پڑی رہتی ہیں' ان پر قناعت کی اور ایک سال تک میں نے کچھ نہیں کھایا اور نہ پیا اور نہ سویا۔ ایک رات سخت سردی کی وجہ سے میں کسرٰی کے محل میں چلا گیا اور اسی وقت سو گیا اور فوراً محتلم ہو گیا۔ شط العرب میں میں نے غسل کیا۔ پھر مجھے احتلام ہوا۔ اُسی طرح اسی رات میں مجھے چالیس دفعہ احتلام ہوا اور ہر بار میں نے غسل کیا۔ اس کے بعد میں ایوانِ کسرٰی کی چھت پر چڑھ گیا۔ تا کہ پھر نیند نہ آئے اور کرخ کے ویرانوں میں کئی سال تک مقیم رہا اور اس عرصے میں میری خوراک سوائے بُروی کے جو ایک قسم کی کھجور ہوتی ہے اور کچھ نہ تھی اور ایک شخص ہر سال ایک صوف کا جُبہ لاتا اور مجھے پہناتا اور میں ابلہ اور جنوں وغیرہ کے نام سے مشہور تھا اور کوئی چیز سوائے سلوک کے میرے راستے میں نہ آئی اور ہرگز نفس اپنی آرزو میں مجھ پر غالب نہ آیا اور دنیا کی زینت نے مجھے ہرگز متکبر نہ بنایا بلکہ اوائل عمر میں بھی کئی دفعہ کانٹوں وغیرہ میں چلتا تھا اور کچھ فکر و اندیشہ نہ کرتا تھا۔